CANADA
ووٹ

2015ء فیڈرل الیکشن بلیٹن:

امیگرینٹ آبادی: ایکسپریس اینٹری (Express Entry)

مسئلہ

کینیڈا میں ہر سال تقریباً 250,000 نئے امیگرینٹ آنے کی وجہ سے، امیگریشن کا قوم کی سماجی، معاشی اور سیاسی ساخت پر اہم اثر مرتب ہونا جاری ہے۔ نئے کینیڈائنز نے کئی دہائیوں سے مرتعش کمیونٹیوں اور مضبوط ورک فورس کی تعمیر میں مدد کی ہے، اور وہ مستقبل میں ہماری مجموعی ترقی اور خوشحالی میں حصہ ڈالنا جاری رکھیں گے۔

مضمون

2008ء سے، وفاقی حکومت نے منسٹرئل انسٹرکشنز (Ministerial Instructions) کے استعمال کے ذریعے کینیڈا کے امیگریشن سسٹم میں تبدیلی کا اہم نظام شروع کیا ہے۔ اس طریق کار کی مدد سے، منسٹر آف سیٹیزن شپ اینڈ امیگریشن (Minister of Citizenship and Immigration) کے پاس پارلیمینٹ سے گزرے بنا ہی امیگریشن آفیسروں کو کینیڈا کی امیگریشن پالیسی اور عمل درآمد کیلئے براہ راست ہدایت فراہم کرنے کا اختیار حاصل ہوا ہے۔ اس طریق کار کے نتیجے میں امیگریشن پالیسی میں بہت تیزی سے تبدیلی آئی ہے؛ ایسی تبدیلی جس کا امیگریشن کی نوعیت پر دیرپا اثر رہے گا، اور اس کی وجہ سے آنے والی کئی دہائیوں میں کینیڈا کی امیگرینٹ آبادی پر بھی اثر رہے گا۔

ان تبدیلیوں کی ایک مثال کینیڈا کے ایکسپریشن آف انٹرسٹ (Expression of Interest) (یا ایکسپریس اینٹری) ماڈل کی جانب قدم ہے، جہاں متوقع امیگرینٹوں کو کینیڈا میں نقل مکانی کیلئے درخواست کی اجازت دینے سے پہلے "ایکسپریشن آف انٹرسٹ" لازماً مکمل کرنا ہے۔ اس ماڈل کے تحت، متوقع امیگرینٹس، جو امیگریشن کی درخواست کے تمام پہلوؤں کے اہل ہوتے ہیں، ان کی چھان بین کی جاتی ہے اور کینیڈا، اس کے صوبوں اور ٹیریٹوریز، اور اس کے ساتھ ساتھ بڑے بڑے ایمپلائروں اور ایمپلائر گروپوں کی معاشی اور لیبر فورس کی ضروریات کی بنیاد پر امیگریشن کیلئے درخواست دینے کی اجازت دی جاتی ہے۔

اس تبدیلی کا اہم مقصد پہلے سے مؤثر اور کارگر امیگریشن کا ایسا نظام ہے جو موجودہ معاشی حالات کی بنیاد پر مزید موزوں طریقے سے امیگرینٹوں کا انتخاب کرتا ہے۔ اس لئے، یہ ماڈل ایک ایسے امیگریشن سسٹم کی جانب اہم تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے جو صرف معاشی اور لیبر مارکیٹ کو ہدف میں رکھتے ہوئے تشکیل دیا گیا ہے۔ اس بارے میں مزید خدشات یہ ہیں کہ، کارکردگی کے نام پر، ایکسپریس اینٹری ماڈل کینیڈائنز کے ہاتھوں سے نکل کر ایمپلائروں اور حمایت کرنے والے ایمپلائر گروپوں کے ہاتھوں میں امیگریشن کے فیصلوں پر ناجائز دسترس دیتا ہے۔
کینیڈا کو کارگر اور مؤثر امیگریشن کی ضرورت ہے لیکن یہ یقینی بنانے کیلئے کہ سسٹم قوم کی سماجی اور معاشی ضرورت کے مطابق ہے اس میں ضروری جائزے اور توازن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

سوالات

1. آپ کے خیال میں، کینیڈا کے امیگریشن پروگرام کا ہر چیز کو مدنظر رکھنے والا ہدف کیا ہے؟

2. ایکسپریس اینٹری ماڈل کے تحت انتخاب کے طریق کار میں ممکنہ عدم توازن کے بارے میں آپ کیا کریں گے؟

3. کیا آپ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ منسٹرئل انسٹرکشنز کے استعمال کے ذریعے امیگریشن منسٹر کو اتنا زیادہ اختیار دے دینا جائز ہے؟

ذرائع:

مزید معلومات اور اس سلسلے کے اضافی حقائق ناموں کیلئے: http://spno.ca/canada-votes-2015

یہ سلسہ مندرجہ ذیل کے ذریعے عمل میں آیا: کینیڈین کونسل آن سوشل ڈیویلپمینٹ، کمیونٹی ڈیویلپمینٹ کونسل درہم، کمیونٹی ڈیویلپمینٹ ہالٹن، ایڈمنٹن سوشل پلاننگ کونسل، سینٹ جان ہیومن ڈیویلپمینٹ کونسل، سوشل پلاننگ اینڈ ریسرچ کونسل آف بی سی، سوشل پلاننگ اینڈ ریسرچ کونسل آف ہیملٹن، سوشل پلاننگ کونسل آف کیمبرج اینڈ نارتھ ڈمفریز، سوشل پلاننگ کونسل آف کچنر-واٹرلو، سوشل پلاننگ نیٹ ورک آف اونٹاریو، اور سوشل پلاننگ ٹورانٹو۔

الیکشن کا دن: 19 اکتوبر 2015ء

ترجمہ بذریعہ ایم سی آئی ایس لینگویج سروسز- غیر منافع بخش تنظیم
www.mcislanguages.ca